نواں / بجٹ اجلاس

سرکاری رپورٹ

چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی

اجلاس

منعقدہ سہ شنبہ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۲ ذیقعدہ ۱۴۰۹ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	
۲۔	رخصت کی درخواستیں۔	
۳۔	(i) تحریک التوا نمبر ۴:۔ (منجانب مسٹر محمد صادق عمرانی، بہ سلسلہ بم بلاسٹ پشتون آباد کوئٹہ) (خلاف ضابطہ قرار دیدی گئی)	
	(ii) تحریک التوا نمبر ۵:۔ (منجانب میر جان محمد خان جمالی) (محرک نے زور نہیں دیا)	
۴۔	**قانون سازی:۔**	
	(i) کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کا (منسوخی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (منظور ہوا)	
	(ii) بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (پیش کیا گیا)	
	(iii) بلوچستان وزیر اعلیٰ و صوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۳) (پیش ہوا)	
	(iv) بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴) (پیش ہوا)	
	(v) بلوچستان سرکاری ملازمین کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (پیش ہوا)	

چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا نواں بجٹ اجلاس

مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۲ ذیقعد ۱۴۰۹ھ بروز سہ شنبہ

زیر صدارت اسپیکر جناب محمد اکرم بلوچ

شام پانچ بجے

صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولوی عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

پھر بھی اگر تجھ سے جھگڑیں تو کہہ دے میں نے تابع کیا اپنا منہ اللہ کے حکم پر اور انہوں نے بھی کہ جو میرے ساتھ ہیں۔ اور کہہ دے کتاب والوں کو اور ان پڑھوں کو کہ کیا تم بھی تابع ہوتے ہو، پھر اگر وہ تابع ہوئے تو انہوں نے راہ سیدھی پائی اور اگر منہ پھیریں تو تیرے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے، اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر:۔ اب سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پیش کریں گے۔

مسٹر اختر حسین خاں سیکرٹری اسمبلی۔ مسٹر طارق محمود کیتھران وزیر خوراک و ماہی گیری نے درخواست دی ہے کہ سرکاری مصروفیات کی بناء پر وہ اسلام آباد جا رہے ہیں۔ لہٰذا ان کے حق میں آج تا یکم جولائی ۱۹۸۹ء رخصت منظور کی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:۔ سید عبدالرحمان آغا وزیر آبپاشی و برقیات نے درخواست بھیجی ہے کہ وہ تا حال اپنے بھائی کی علالت کی وجہ سے کراچی میں ہیں لہٰذا انکو آج کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ مولوی جان محمد صاحب ایم پی اے اپنی درخواست میں فرماتے ہیں۔ کہ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے وہ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت سے قاصر ہیں اس لئے

ان کو آج سے ۲۹ جون ۱۹۸۹ء تک رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:۔ مولوی محمد عطاءاللہ صاحب کی درخواست آئی ہے کہ ان کو بھی ذاتی مصروفیت کی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہ کرنے کے لئے آج یعنی مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۹ء کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

تحریک التواء

جناب اسپیکر:۔ مسٹر محمد صادق عمرانی کی جانب سے ایک تحریک التواء کا نوٹس دیا گیا ہے لہذا عمرانی صاحب اپنی تحریک پیش کریں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی:۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں ایوان میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔
" واقعہ یہ ہے کہ کل شام ساڑھے پانچ بجے پشتون آباد کوئٹہ کے لالٹین میدان میں بم

بلاسٹ ہوا۔ جس سے ایک قیمتی انسانی جان ضائع ہوگئی جبکہ چار اشخاص جن میں بچے بھی شامل ہیں۔ زخمی ہوئے ہیں اس سے علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ لہذا اس واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے کڑی سزا دی جائے۔

جناب والا! اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت عوام کے جان ومال کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہے۔

اس لئے میں گذارش کرتا ہوں کہ اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے"

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

"واقعہ یہ ہے کہ کل شام ساڑھے پانچ بجے پشتون آباد کوئٹہ کے لالی میدان میں بم بلاسٹ ہوا۔ جس سے ایک قیمتی انسانی جان ضائع ہوگئی جبکہ چار اشخاص جن میں بچے بھی شامل ہیں زخمی ہوئے ہیں۔ اس سے علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا ہے لہذا اس واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے کڑی سزا دی جائے۔

جناب والا! اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت عوام کے جان ومال کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہے۔

اس لئے میں گذارش کرتا ہوں کہ اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے"

جناب اسپیکر! محرک اگر کچھ کہنا چاہیں؟ کہ یہ تحریک کس رول کے تحت قابل قبول ہے۔ فرمائیں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی، بسم اللہ الرحمن الرحیم! جناب اسپیکر! میں نے آپ

کے سامنے جو تحریک التوار پیش کی ہے اس کے بارے میں دلائل دوں گا۔ یہ بعد کی بات ہے کہ آپ اس کو منظور یا مسترد کر دیں۔ بہر حال گذارش یہ ہے کہ ہر حکومت چاہے وہ صوبے کی ہو یا مرکز کی اپنے شہریوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔ پولیس کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے علاقے میں امن وامان برقرار رکھے ان کو سہولتیں دی گئی ہیں۔ کہ وہ امن وامان قائم کریں۔ لیکن بدقسمتی سے ان کی گاڑیاں ذاتی اور نجی کاموں کے لئے چل رہی ہیں یہ گشت کی بجائے شاپنگ کے لئے استعمال ہو رہی ہیں اور علاقہ میں گشت نہیں کیا جارہا اس لئے اس قسم کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ لہٰذا ایسے واقعات روکنے کے لئے کارروائی ضروری ہے

جناب اسپیکر! حکومت آنی جانی شے ہے لیکن ہمیں عوام کو تحفظ دینے کے لئے اپنے سیاسی اختلافات کے باوجود ان سب چیزوں کو بالائے طاق رکھکر ایسا کرنا پڑے گا۔ اور غیر جانبدار رہ کر...... آپ جانتے ہیں کہ.... ٹمپل ڈیرہ اور اوستہ محمد میں.........

جناب اسپیکر:۔ ٹھیک ہے اس پر حکومت کی طرف سے جواب دیا جائے گا۔ میرے خیال میں یہاں ٹمپل ڈیرہ اور اوستہ محمد کا ذکر ہے چاہیے۔

مسٹر محمد صادق عمرانی:۔ تھوڑا سا عرض کرتا ہوں۔ جناب اسپیکر! وہاں پر سرکاری حکمران پارٹی کے ارکان سرکاری افسروں پر حملے ہو رہے ہیں۔ لوگوں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ بعض مقامات پر حملہ آوروں کو تشدد پر اکسا رہے ہیں۔ وہ ان کے ساتھ شامل ہیں۔ جناب اسپیکر کیا صوبے میں سیاسی اختلافات رکھنے والوں کو جینے کا کوئی حق نہیں؟ ٹریژری بینچز پر بیٹھے ہوئے ممبر صاحبان.........

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ جناب اسپیکر! قواعد کے مطابق پہلے آپ اس تحریک التواء کو باقاعدہ قرار دیں اس کے بعد معزز رکن کو اس پر بات کرنے کی اجازت دیں۔ تاکہ وہ تقریر کریں۔

جناب اسپیکر! صادق عمرانی صاحب آپ بیٹھ جائیں کافی ہے۔ آپ نے بتا دیا واقعہ کیسے پیش آیا۔ اب گورنمنٹ بینچز سے آپ سنیں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی:۔ تھوڑے الفاظ باقی ہیں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر وہ اسکی (admissibility) پر بات کر سکتے ہیں کہ کن قواعد کے تحت اس تحریک کو باقاعدہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ماشاءاللہ پورے بلوچستان کی تاریخ دھرادی۔

مسٹر محمد صادق عمرانی:۔ جناب اسپیکر! میں بولنا چاہتا ہوں ......

وزیر قانون و پارلیمانی امور جناب والا! مجھے اجازت دی جائے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ جناب اسپیکر! پہلے آپ فیصلہ کریں کہ آیا یہ تحریک التواء باضابطہ ہے یا نہیں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی :۔ آپ کی مرضی اگر آپ تھوڑی سی بات بھی برداشت نہیں کر سکتے ۔۔۔۔۔۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :۔ جناب اسپیکر! یہ واقعہ ۲۵ جون کو پیش آیا۔ جس پر حکومت کو افسوس ہوا قیمتی جان ضائع ہوئی بچے زخمی ہوئے ۔ تاہم پولیس فوراً حرکت میں آگئی ۔ حکومت نے وہ تمام ذرائع بروئے کار لائے جو ضروری ہوتے ہیں ۔ اس ضمن میں اینٹی ٹیررلسٹ اسکواڈ (Anti-terrerist squad) اس فورس کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنا کام تندہی سے سر انجام دیں صوبائی سیکورٹی سیل کو منظم کریں اسکے احکامات دے گئے ۔ بی آر پی کے مزید آٹھ پلاٹون کی منظوری دیدی گئی ہے ۔ علاوہ ازیں کرائمز برانچ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ صوبے بھر میں تخریب کاری کے روک تھام کے اقدامات کرے ۔

جناب اسپیکر! ان گذارشات کرنے کا مطلب یہ تھا کہ صوبائی حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے ۔

ان باتوں کے علاوہ میں ٹیکنیکل گراؤنڈ پر بھی اس تحریک التواء کی مخالفت کرتا ہوں ۔ کہ کیونکہ معزز رکن نے مفروضہ کی بناء پر اپنی تحریک کو (Base) کیا ہے کہ حکومت بلوچستان لوگوں کے جان و مال کا تحفظ نہیں کر سکتی ۔ بلکہ انہوں نے لفظ " ناکام رہی ہے کا استعمال کیا ہے جناب والا! حکومتیں ناکام ہوتی ہیں ان حالات میں جو سندھ میں ہیں ۔ اخبارات میں اس قسم کے اشتہارات آرہے ہیں ۔ ان کی (Head lines) میں پڑھ کر سناتا ہوں ۔ یہ کچھ یوں ہے کہ (save our souls - Prime Minister, Benazir Bhutto.)

مسٹر صابر علی بلوچ: (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! اگر منظر صاحب تحریک التوا کی مخالفت کر رہے ہیں تو رولز اینڈ ریگولیشنز کا حوالہ دیں۔ لمبی چوڑی تقریر نہ کریں۔ اپنی باتیں تو کر جاتے ہیں لیکن دوسرے کی بات نہیں سنتے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب والا! میں ایک حوالہ دینا چاہتا ہوں۔ اخبارات میں اشتہار کا۔ کہ وہاں کے انڈسٹریلسٹ اور بزنس مین اپنی حفاظت کے لئے دے رہے ہیں....

مسٹر محمد صادق عمرانی: یہ اخبارات کے اشتہارات پیش کرنے کی جگہ نہیں آپ اس قسم کے چند سرمایہ داروں کی یہاں بیٹھ کر نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ سندھ اسمبلی کا مسئلہ ہے سندھ اسمبلی کے مسائل وہ یہاں نہیں پیش کر سکتے۔ جناب اسپیکر! ہم اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ وہ غلط مثال دے رہے ہیں۔ لہذا ہم احتجاج کرتے ہیں۔

بیگم رضیہ رب: جناب اسپیکر! وزیر موصوف نے فرمایا اور یہاں وہ اخبار کا اشتہار پڑھ کر سنا رہے ہیں کہ (save over souls) کیا یہ مفروضہ پر مبنی نہیں ہے؟ جبکہ وہ تحریک التوا کو مفروضہ پر مبنی قرار دے رہے ہیں۔ کیا یہ خبر بھی مفروضہ نہیں ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب اسپیکر! میں نے حکومت ناکام رہی ہے کے الفاظ کو مفروضہ پر مبنی کیا ہے اور اس کی تشریح کی ہے کیونکہ وہاں تو پیپلز پارٹی اپوزیشن بنچوں پر نہیں ہے۔ اگر میں نے اس طرف اشارہ کیا تو یہاں کیوں اضطراب آگیا؟ کیا یہ ناکامی

نہیں ہے لیکن اگر یہاں بم بلاسٹ ہو جائے تو پوری حکومت ہل جائے اور حکومت ناکام ہو جاتی ہے ۔

جناب اسپیکر ! کیا آپ اپنی تحریک التواء واپس لینا چاہتے ہیں؟

مسٹر محمد صادق عمرانی :۔ جناب والا ! میں اپنی تحریک التواء واپس نہیں لیتا ۔ بہرحال آپ اپنی رولنگ دیدیں ۔

جناب اسپیکر ۔ جناب صادق عمرانی کی تحریک التواء پر میری رولنگ یہ ہے

" معزز رکن نے اپنی تحریک التواء میں کہاہے واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے کڑی سزا دی جائے ۔ اس واقعہ کا ایف آئی آر درج ہو چکا ہے اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے ۔ اور اس واقعہ میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا ملے گی ۔

جیسا کہ آپ کو علم ہے اگر ملوث افراد کو زیر بحث لایا گیا تو تحقیقات متاثر ہوں گی ایسے واقعات کو ملوث افراد کو عدالتیں سزا دے چکی ہیں ۔ جہاں تک عوام حکومت کا تعلق ہے کہ عوام کی جان و مال کی حفاظت میں ناکام رہی ہے تو یہ محض مفروضہ ہے حکومت نے قانون کے مطابق کارروائی کی ہے ۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے ۔

لہذا میں اس تحریک التواء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ ۷۲ (ز) کے تحت مسترد کرتا ہوں ۔

مسٹر صابر علی بلوچ ۔ مسٹر اسپیکر ! اگر قائد ایوان یقین دہانی کرا دیتے تو زیادہ بہتر ہوتا ۔

جناب اسپیکر :- قواعد کے مطابق میری رولنگ کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔ اب میں نے اپنی رولنگ دیدی ہے۔

جناب اسپیکر :- کل مورخہ ۲۶ رجون ۱۹۸۹ء کو میر جان محمد جمالی صاحب نے اپنی تحریک التواء نمبر ۵ ایوان میں پیش کی تھی۔ ان کی تحریک التواء یہ ہے کہ :-

" تحصیل اوستہ محمد کے کاشت کاروں اور زمینداروں کی اقتصادی و معاشی اور قومی زمینداری سے متعلق ہے مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

ضلع جعفر آباد / تمبو میں خریف کی فصل دھان (چاول) کی بوائی کا موسم ہے اس شدید گرمی میں ہمارے محنت کش کاشتکار دن رات ایک کر کے دھان کی بوائی کرتے ہیں کھیرتر نہر ۱۹۸۹ - ۴ - ۱۳ کو برائے صفائی بند ہوئی تھی اور ۱۹۸۹ء - ۵ - ۱۰ کو دوبارہ کھولدی گئی۔ مرحلہ وار ہمارے افسران حکومت سندھ کو ہماری ضرورت کے مطابق نہر میں پانی کی فراہمی کا (Indent) دیتے ہیں۔ اور سندھ حکومت اس کے مطابق پانی فراہم کرتی ہے۔ مئی اور جون کے پہلے ہفتے تک پانی کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی لیکن ۱۰ جون کے بعد کھیرتر نہر کو مکمل پانی کی ضرورت ہوتی ہے ۱۹۸۹ء - ۶ - ۱۳ کو کھیرتر نہر کے انجینئر نے ایک ٹیلی گرام کے ذریعہ حکومت سندھ سے ۱۳ سو کیوسک پانی کی فراہمی کا مطالبہ کیا جس کے جواب میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر سیف اللہ مگسی، برائج لاڑکانہ نے صرف ۶۸۲ کیوسک پانی کی فراہمی منظور کرتے ہوئے بلوچستان کی حکومت کو یہ بتلایا ہے کہ اگر ماضی میں انہیں ۱۳ سو کیوسک پانی فراہم کیا جاتا تھا تو یہ حکومت سندھ کی مہربانی تھی۔

جناب اسپیکر! میں ایوان کو ۱۹۸۹ء - ۶ - ۲۳ کو دریائے سندھ میں سکھر بیراج میں پانی کی نکاسی کی پوزیشن بتلانا ضروری سمجھتا ہوں۔ سکھر بیراج میں آپ سٹریم ڈسچارج

۱۶۲ - ۱۷ , ۱ اکیوسک تھا۔ جبکہ ڈاؤن سٹریم یعنی کوٹری کو پانی کا ڈسچارج ۵۰,۰۰۰ کیوسک سے زائد تھا۔ اور اسی دن ۱۵ ہزار کیوسک پانی سمندر میں گرا کھیرتر نہر جو سکھر بیراج سے نارتھ ویسٹرن کینال کے نام سے نکلتی ہے اسمیں ۲۳/۶ کو ۵۰۰۰ کیوسک پانی کا ڈسچارج تھا۔ اور حکومت سندھ و بلوچستان کے مابین معاہدہ کے مطابق اس N W C سے تیس ۳۰٪ پانی یعنی ۴۰۰۰ اکیوسک پانی فراہم کیا جانا چاہیئے۔

وفاقی وزارت پانی و بجلی گذشتہ ہفتہ اعلان کر چکی ہے کہ تربیلا بند میں پانی کی سطح معمول کے مطابق آ چکی ہے اور وزارت نے قوم کو یہ خوشخبری دی ہے کہ اب چند شہروں کو چھوڑ کر پورے ملک میں لوڈ شیڈنگ ختم کی جا رہی ہے۔

ان تمام واقعات و حالات میں صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ کھیرتر نہر میں پانی کی فراہمی کا نوٹس لے ورگرنہ تحصیل اوستہ محمد کے کاشتکار و زمیندار اقتصادی بحران کا شکار ہو جائیں گے۔

اس کے علاوہ پٹ فیڈر میں بھی پانی کی کمی اس علاقہ کے کاشتکاروں اور زمینداروں کے لئے مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ حکومت سندھ اور بلوچستان کے مابین معاہدہ کے مطابق اس نہر میں بھی پانی کی فراہمی انتہائی ضروری ہے اگر کچھ عرصہ حکومت سندھ کا یہی رویہ رہا تو ضلع تمبو اور تحصیل اوستہ محمد میں موسم خریف کی فصل کا ھدف حاصل نہیں ہو سکے گا۔ جو نہ صرف انفرادی بلکہ قومی نقصان ہوگا"

جناب اسپیکر: آپ اگر اپنی تحریک التواء کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ تو اجازت ہے۔

میر جان محمد خان جمالی۔ جناب والا! یہ تحریک التوا بہت لمبی چوڑی ہے۔ میں اس کی کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ جناب والا! گزارش یہ ہے کہ نارتھ ویسٹ کینال جو کہ سکھر بیراج سے نکلتی ہے اس کا کل زیر کاشت رقبہ نو لاکھ تیس ہزار ایکڑ ہے جن میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار بلوچستان میں ہے اس تناسب سے ۹۰۱۹ پانی میں ہمارا حصہ بنتا ہے۔ کل کی رپورٹ کے مطابق سکھر بیراج میں ایک لاکھ نو ہزار کیوسک پانی اوپر کی طرف جا رہا تھا اور کوٹری بیراج سے نیچے کی طرف ۷۳ ہزار پانچ سو کیوسک پانی نیچے کی طرف جا رہا تھا اور سکھر بیراج میں چار ہزار پانچ سو کیوسک پانی تھا اور بلوچستان کا حصہ بھی ۱۳۰۰ سو کیوسک بن رہا تھا۔ جناب والا! سندھ ہمارا پڑوسی صوبہ ہے اور ان کا محکمہ آبپاشی کا نظام بھی وہاں ہے جناب والا! وہاں قائد اعظم پرستی بھی بہت زیادہ ہے قائد اعظم کا استعمال کیا ہوا ٹو کا پیپر اگر اجازت دیں تو میں ان کو وہ (language) پڑھ کر سناتا ہوں جو وہ استعمال کر رہے ہیں ہماری حکومت کے بارے میں۔

میر صابر علی بلوچ: معزز ممبر جناب والا قائد اعظم کی وضاحت کریں۔

میر جان محمد خان جمالی: جناب اسپیکر: قائد اعظم ہمارے قومی لیڈر تھے ان کے فوت ہونے کے بعد ان کو کچھ لوگ تو نیک نیتی سے یاد کرتے ہیں اور کچھ نوٹوں کی حیثیت سے یاد کرتے ہیں۔ تو اس سلسلے میں بات ہو رہی تھی۔

بیگم رقیہ رب: (پوائنٹ آف آرڈر) سر آپ معزز بابائے قوم کا نام اس بے عزتی سے لے رہے ہیں میں احتجاج کرتی ہوں۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ احتجاج ! میڈم آپ بات سُن لیں میں اس نیت سے نہیں کہہ رہا جس نیت سے آپ نے بتایا ہے ۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جس طرح آپ فرما رہے ہیں آپ نے رشوت کا نام قائدِ اعظم بنا دیا ہے۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ میں رشوت کا نہیں بلکہ اسکا استعمال جو ہے اسکے بارے میں کہہ رہا تھا۔

بیگم رضیہ رب:۔ نیت کی بات کھوٹی ہے جس نیت سے آپ نے قائدِ اعظم کا نام لیا ہے

میر جان محمد خان جمالی:۔ میری نیت کچھ اور ہے اور آپ کی نیت کچھ اور ہے ۔

میر صابر علی بلوچ:۔ مسٹر اسپیکر!! اتنے بڑے لیڈر کے متعلق یہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں یہ کارروائی سے حذف (expunge) کئے جائیں ۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ جناب اسپیکر ! اگر آپ اجازت دیں تو میں وہ الفاظ آپ کو پڑھ کر سناؤں ؟

بیگم رضیہ ربّ:۔ جناب والا ! نہیں میں یہ کہوں گی اس کے تقدس کا خیال رکھیں ۔ میں

اپنے علمائے کرام سے بھی درخواست کروں گی کہ وہ میرے اس احتجاج میں شامل ہو جائیں۔

میر جان محمد خان جمالی :۔ اگر میڈیم ناراض ہوتی ہیں۔ حقیقت سے تو حقیقت کو چھپا لیتے ہیں۔

جناب اسپیکر :۔ ہاں آپ یہ نہ کہیں۔

میر جان محمد جمالی :۔ جناب والا! آخر میں جو انگریزی انہوں نے استعمال کی ہے اس کا متن یہ ہے :۔

How you have started shouting against the officer of this Circle? Pl. stop creating misunderstanding due to ignorance or otherwise.

جہاں تک ہماری جو سندھ کی پڑوسی انتظامیہ ہے ہمارے افسروں کے خلاف یہ الفاظ استعمال کر رہی ہے اس طرح منسٹری آف پاور کی چٹھی ہے جس کا میں حوالہ دینا چاہتا ہوں۔ جس کا سبجیکٹ یہ ہے کہ

Equal distribution of water in Kerther and Patfeeder Canal.

تو یہ حال ہے پانی کا

میر محمد صادق عمرانی :۔ جناب والا! پتہ نہیں ہے ہمارے معزز ممبر صاحب کیا کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے ابھی تک اپنی تحریک التواء کو پڑھا نہیں۔

میر جان محمد خان جمالی: جناب والا! میں نے تحریک التواء پیش کر دی تھی آپ ایوان میں موجود نہیں تھے۔ اب میں جو وضاحت کر رہا ہوں

ملک محمد سرور خان کاکڑ: جناب والا! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اب جو تحریک التواء پر باتیں ہو رہی ہیں کیا آپ نے اس کو ایڈمٹ کیا ہے، جس پر وہ بحث کر رہے ہیں۔

میر جان محمد خان جمالی: جناب سپیکر صاحب! میں اپنی تحریک التواء کی وضاحت کر رہا ہوں اگر آپ اجازت دیں۔ تو میں اس کے نکات پیش کروں یہ بیچ میں رخنہ ڈال رہے ہیں میں اب وزیر متعلقہ سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ بتلا دیں کہ یہ مسئلہ کیسے حل ہو سکتا ہے

مسٹر محمد صادق عمرانی: جناب والا! میں بھی معزز ممبر صاحب کے الفاظ میں کچھ اضافہ کرنا چاہتا ہوں تاکہ وزیر صاحب کو جواب دینے میں آسانی ہو۔ کھیرتھر کا جو پانی ہے اس وقت کل نو سو کیوسک ہے۔ میں اس تحریک التواء کے بارے میں معزز ممبر صاحب کی حمایت کرتا ہوں کہ ہمیں پورا حق ملنا چاہیئے صوبہ سندھ سے ہمارے ان لوگوں کی حق تلفی ہو رہی ہے۔ ان کی میں نشاندہی کروں گا پھر ہمارے معزز وزیر قانون و پارلیمانی امور اس کی وضاحت کریں۔ جناب والا! ہمارے وہاں کھیرتھر کے ۵.۵ واٹر کورس ہیں وہاں کے جو بااثر افراد ہیں ان کے ۱.۵ واٹر کورس ہیں جن کو ۲۲۰ کیوسک پانی دیا جا رہا ہے اس کے علاوہ سابقہ نگران حکومت بلوچستان نے ۱.۵ واٹر کورس کو ۴۶۵ کیوسک پانی دیا اب جو ہمارے پاس واٹر کورس بچتے ہیں وہ چار سو ہیں۔ دوران چار سو واٹر

کورس کو ۷۷ کیوسک پانی دیا جا رہا ہے تم ... ہیں۔ جہاں معزز رکن حق کی بات کہتے ہیں ان بقایا غریب لوگوں کی بھی حق تلفی نہیں ہونی چاہیئے جن کے لئے آج کیرتھر نہر سے پینے کے لئے پانی نہیں ہے۔ میں آپ سے گذارش کرتا ہوں کہ جتنے واٹر کورس ہیں سب کو برابری کی بنیاد پر پانی دیا جائے اس سے زیادہ نہیں۔ اگر حق کی بات کہتے ہیں اور ہمارے معزز ممبر صاحب وہاں کے بڑے زمیندار اور سرمایہ دار ہیں یہ سب پانی چوری کر کے پیتے ہیں اور سارا پانی اپنے علاقے کی طرف لے جاتے ہیں۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ جناب والا! اگر آپ ریکارڈ دیکھیں تو میری اور صادق صاحب کی زمین برابر ہی ہوگی۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! کیا یہ واقعہ سوالات ہے۔ یا آپنے تحریک پر بحث کی اجازت دے دی ہے۔ یہ کیا باتیں اور بحث ہو رہی ہے۔؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب والا! معزز ممبران نے تو تقریریں شروع کر دی ہیں۔ اگر اجازت ہو تو میں بھی کچھ کہوں۔ گذارش یہ ہے کہ حکومت بلوچستان نے یہ جانتے ہوئے کہ یہاں پانی کی شدید قلت ہے یہ معاملہ فوری طور پر حکومت بلوچستان کی جانب سے وفاقی حکومت کو پیش کیا اور متعلقہ حکام کے نوٹس میں یہ لائے کیونکہ اس وقت جو صورت حال ہے کہ ہمیں ۷۰۰ کیوسک پانی مل رہا ہے۔ اور ہم کو ہماری ضرورت کے مطابق ۱۲۰۰ کیوسک پانی ملنا چاہیئے تھا۔ ہمارے جو اعتراضات تھے وہ بار بار وفاقی حکومت تک اور حکومت سندھ تک پہنچائے گئے۔ اور حق کی خاطر آواز اٹھائی گئی ہے۔ اور تحریری طور پر بھی کہا ہے۔ کل سے

ہمیں یہ یقین دہانی ملی ہے جو وفاقی حکومت کی طرف سے ہے کہ تربیلا اور چشمہ بیراج سے پانی مزید چھوڑا ہے۔ جس سے سکھر بیراج میں پانی اور بڑھ جائے گا۔ اور اس سے ہمارے دوستوں کو جو شکایت ہے وہ دور ہو جائے گی اور میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت بلوچستان پوری طرح اس سے آگاہ ہے لہٰذا میں گزارش کرتا ہوں کہ معزز ممبر صاحب اپنی تحریک التواء پر زور نہ دیں۔ حکومت کارروائی کر رہی ہے۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! یہ تحریک التواء پر بحث ہو رہی ہے کس رول کے تحت بات ہو رہی ہے؟

میر جان محمد خان جمالی:۔ جناب والا! میں وزیر زراعت کی یقین دہانی کے بعد گزارش کرتا ہوں کہ چند دنوں میں صورت حال بہتر ہو جائے گی۔ اگر نہیں ہوئی تو پھر اس پر مزید بات کریں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک پر زور نہیں دیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے جواب دے دیا ہے کسی کی انشاء اللہ حق تلفی نہیں ہوگی۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

جناب اسپیکر:۔ اب وزیر مال کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کے

(منسوخی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کے بارے میں اپنی تحریک پیش کریں۔

میر عبدالمجید بزنجو، وزیر مال:۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں۔ کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کے (منسوخی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ:۔

کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کے (منسوخی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کی مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

محمد سرور خان کاکڑ: جناب والا! اس کے بارے میں میری گزارش یہ ہے کہ یہ قانون سازی کا معاملہ ہے اس میں بجائے جلد بازی کرنے کے سوچا جائے اس پہ بحث کی جائے اور اس مسودۂ قانون کو سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا جائے ہر معاملے کو اسمبلی کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دینا اچھی روایت نہیں۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اسمبلی کے قاعدہ ۸۴ کو معطل نہ کیا جائے اور اس مسودۂ قانون کو اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! یہ جو بل پیش کیا گیا ہے اس کا تعلق مفاد عامہ

سے ہے یہ مارشل لاء کے دور کا قانون ہے اب اس کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور سابقہ کو منسوخ کیا جا رہا ہے اس لئے اس کو پاس کیا جائے ۔

وزیر مال :۔ جناب والا ! یہ عوامی مفاد کا قانون ہے اس کو فی الفور پاس کرنا عوام کے مفاد کے لئے ہے اس سے عوام کا فائدہ ہے ۔ اس لئے میری گذارش ہے کہ اس کو اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کرنے کی بجائے اس پر یہ ایوان براہ راست غور اور بحث کر کے منظور کر لے ۔

نواب محمد اسلم رئیسانی :۔ جناب والا ! میں اس کی مخالفت نہیں کر رہا ہوں ۔ صرف یہ پوچھنا ہے کہ اس بل کا اطلاق کب سے ہو گا ۔

جناب اسپیکر :۔ کیا وزیر مال کی طرف سے پیش کردہ تحریک کو منظور کیا جائے ؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر : اب وزیر مال اگلی تحریک پیش کریں ۔

وزیر مال : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کے متعلق (منسوخی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ :۔

کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کے (منسوخی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اب مسودۂ قانون ہذا کو کلاز وار لیا جائے گا۔ وزیر متعلقہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر مال: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ: کلاز نمبر ۲ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر مال: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ: کلاز نمبر ۳ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر مال: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودۂ قانون ہذا کی

تمہید ہوگی۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ : تمہید مسودہ قانون ھذا کی تمہید ہوگی۔
(تحریک منظور کی گئی)

وزیر مال: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔
مختصر عنوان وتاریخ نفاذ آغاز مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان وتاریخ نفاذ کہلائیگا۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ
مختصر عنوان وتاریخ نفاذ آغاز مسودہ قانون کا آغاز نفاذ کہلائیگا۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اگلی تحریک۔

وزیر مال: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی وترقیاتی اسکیمات) کے (منسوخی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر I) مصدرہ ۱۹۸۹ء کو منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی وترقیاتی اسکیمات) کے (منسوخی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر I) مصدرہ ۱۹۸۹ء

کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر : کوئٹہ حصول اراضی (رہائشی و ترقیاتی اسکیمات) کا (منسوخی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۸۹ء) منظور ہوا۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء

جناب اسپیکر : وزیر متعلقہ اگلا مسودہ قانون پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور : جناب اسپیکر ! آپ کی اجازت سے میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر : مسودہ قانون پیش ہوا۔ اگلی تحریک۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور : جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:
بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ :

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر-۲- مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

بلوچستان وزیراعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء

جناب اسپیکر : وزیر متعلقہ اگلا مسودہ قانون پیش کریں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور : جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں بلوچستان وزیراعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر-۳- مصدرہ ۱۹۸۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر : مسودہ قانون پیش ہوا۔ (اگلی تحریک)

وزیر قانون وپارلیمانی امور : میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

بلوچستان وزیر اعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودۂ قانون ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ :

بلوچستان وزیر اعلیٰ وصوبائی وزراء کے (مشاہرات مواجبات واستحقاقات) کے (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے مشاہرات، مواجبات و استحقاقات (کا (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء

جناب اسپیکر : وزیر متعلقہ اگلا مسودۂ قانون پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور : جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات و استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودۂ قانون

مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۴ مصدرہ ۱۹۸۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر : مسودہ قانون پیش ہوا۔ اگلی تحریک۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور : جناب اسپیکر! میں بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات، مواجبات و استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ :

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات مواجبات و استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

بلوچستان سرکاری ملازمین کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء

جناب اسپیکر : وزیر متعلقہ اگلا مسودہ قانون پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور : جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں بلوچستان

سرکاری ملازمین کا (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۸۹ء)
ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر: مسودۂ قانون پیش ہوا۔ اگلی تحریک۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب اسپیکر! بلوچستان سرکاری ملازمین کے (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ:

بلوچستان سرکاری ملازمین کے (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودۂ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: چونکہ اسمبلی کے سامنے مزید کارروائی نہیں ہے لہذا اجلاس مورخہ ۲۸ جون ۱۹۸۹ء شام پانچ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام پانچ بجکر پچاس منٹ پر مورخہ ۲۸ جون ۱۹۸۹ء
(چہارشنبہ) شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)

د گورنمنٹ پریس بلوچستان کوئٹہ ۴۰۲ع ۹۰-تعداد